نمبر ۸۳۵ رجسٹرڈ ایل

تار کا پتہ الفضل قادیان پنجاب

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

غلام احمد قادیانی

THE ALFAZL

QADIAN

اخبار ہفتہ میں تین بار

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت سالانہ پیشگی ... ششماہی ... سہ ماہی ...

الفضل

قادیان

جماعت احمدیہ کا مسلّمہ ارگن جسے (۱۹۱۳ء میں) حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ نے اپنی ادارت میں جاری فرمایا

جلد ۱۳ | مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۵ء | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۴ھ | نمبر ۴۳

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رو بصحت ہے۔ حضور کو جگر میں زیادہ تکلیف تھی۔ اس میں افاقہ ہے لیکن شدت سردی کے سبب صحت میں معتدبہ ترقی نہیں ہوئی۔ تاہم میدانی علاقہ کی نسبت کوہستانی علاقہ میں حضور کو نسبتاً آرام ہے *

خاندان نبوت میں بہمہ وجوہ خیریت ہے *

جناب میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق و جناب شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور جو جلسہ پشاور میں شمولیت کے لئے گئے تھے۔ مع الخیر واپس تشریف لے آئے ہیں۔ صاحبان موصوف پشاور کے علاقہ کوہاٹ میں بھی گئے تھے *

یکم اکتوبر سے سکولوں کے اوقات بدل دئے گئے ہیں۔ اب سکول ۹ بجے صبح کھلتے ہیں *

مقدمہ مسجد انبالہ میں فتح

(تار بنام الفضل)

عبد الغنی صاحب سکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ انبالہ بذریعہ پیام برقی اطلاع دیتے ہیں:۔

مسجد کا جو مقدمہ ہمارے اور غیر احمدیوں کے درمیان ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۰۷ کے ماتحت چل رہا تھا شکر ہے۔ خدا تعالیٰ کا کہ وہ مسٹر پی۔ ایں۔ چندو لال ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انبالہ کی عدالت سے انفصال پا گیا اس فیصلے کا لب لباب یہ ہے۔ کہ احمدی مسلمان ہیں۔ اور متنازعہ فیہ مسجد میں بطور استحقاق کے وہ اپنی الگ نماز پڑھ سکتے ہیں۔ تحفظ امن کے خیال سے سات غیر احمدیوں کو ایک ایک سال کے لئے پانچ پانچ سو روپے کی ضمانتوں اور ہر ایک ضمانت کے ساتھ دو دو مچلکوں کے داخل کرنے کا حکم ہوا ہے *

جماعت احمدیہ سکندر آباد کا جلسہ

(تار بنام الفضل)

جناب میر بشارت احمد صاحب سکندر آباد (حیدر آباد دکن) سے بذریعہ برقی پیام اطلاع دیتے ہیں:۔

بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۹۲۵ء سکندر آباد اور حیدر آباد دکن کی جماعتوں نے وفد تبلیغ کا سکندر آباد ریلوے سٹیشن پر نہایت گرم جوشی کے ساتھ پُرتپاک استقبال کیا۔ ورود وفد کے بعد جناب حافظ روشن علی صاحب نے یکم اکتوبر کو انجمن احمدیہ کے مکان پر پُر از معارف درس قرآن بیان فرمایا *

وفد کی آمد سے پانچ دن پہلے کیا بذریعہ اشتہارات اور کیا بذریعہ جرائد و صحائف بڑے زور کے ساتھ اعلان کیا گیا کہ علمائے سلسلہ احمدیہ سرزمین حیدر آباد پر عنقریب قدم رنجہ فرما کر اسلام کے نورانی چہرے کو جلوہ آرا فرمائیں گے۔ چنانچہ آپکی تشریف آوری پر تین دن تک سکندر آباد (حیدر آباد ریذیڈنسی) میں جلسہ ہوتا رہا۔ اور دوم۔ سوم و چہارم اکتوبر کو علی الترتیب در فضائل نبیؐ

صوفی ازم" اور "عالمگیر مذہب" پر دلپذیر تقریریں کی گئیں جو نہایت ہی دلچسپی کے ساتھ سنی گئیں۔ اور جن کو عام طور پر پسند کیا گیا۔ حاضرین کی تعداد عام طور پر پانچ سو سے لے کر دو ہزار تک ہوتی رہی۔ جن میں رؤساء۔ شرفاء۔ پروفیسر۔ عالم اور بڑے بڑے بلند خیال لوگ بھی تھے۔ اور مختلف فرق ہائے اسلامیہ اور دیگر مذاہب کے نمائندے بھی شامل تھے۔

ماسوا ازیں تین پرائیویٹ جلسے بھی کئے گئے۔ جن میں سے ایک عورتوں کا تھا۔

کئی شخصوں نے تبادلہ خیالات کیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھا اثر لے کر گئے۔

ریذیڈنسی میں جو جلسہ عام ہؤا۔ اس میں آنریبل چیف جسٹس نواب یار جنگ بہادر صاحب صدر جلسہ تھے۔ جنہوں نے اختتام جلسہ پر جناب حافظ روشن علی صاحب کا ان خدمات اسلامی کے لئے شکریہ ادا کیا۔ جو انہوں نے اس قلیل عرصہ میں سرزمین حیدرآباد میں سرانجام دیں۔ نیز فیض عام سوسائٹی کے سکرٹری صاحب نے بھی ایک چٹھی کے ذریعہ ان لکچروں کی بہت ہی تعریف کی۔ اس سارے عرصہ میں کسی کی طرف سے بھی کسی مخالفانہ رویہ کا اظہار نہیں ہؤا۔ وفد خاکسار کے ہمراہ بادگیر کو روانہ ہو رہا ہے۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا سالانہ جلسہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ ستمبر ۱۹۲۵ء میدان نمائش گاہ دیا منعقد ہوا۔ ۲۴ ستمبر پہلا اجلاس صبح ۸½ بجے سے ۱۱ بجے تک رہا۔ جس میں پہلی تقریر جناب منشی فیض الحق خان صاحب کی "حیات و ممات مسیح علیہ السلام" تھی۔ گو یہ ان کے لئے پبلک میں تقریر کرنے کا پہلا موقع تھا۔ مگر آپ نے اپنی تقریر کو جس قدر کہ اپنے وقت کے اندر بیان کر سکتے تھے خوب وضاحت سے بیان کیا۔ اس کے بعد دوسری تقریر حافظ جمال احمد صاحب کی "صداقت حضرت مسیح موعود" پر تھی۔ جس کو حافظ صاحب نے قرآن شریف سے ثابت کیا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز عصر ۴½ بجے سے ۷ بجے تک رہا۔ جس میں خان صاحب منشی فرزند علی خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کی تقریر ختم نبوت پر ہوئی۔ جو دو گھنٹے جاری رہی۔

۲۵ ستمبر۔ پہلا اجلاس صبح ۸½ بجے سے ۱۱ بجے تک رہا جس میں خان صاحب منشی فرزند علی خان صاحب نے اپنی تقریر ختم نبوت کے بقیہ حصہ کو جو پہلے دن وقت کی تنگی کی وجہ سے بیان نہیں کر سکے تھے۔ بیان فرمایا۔ اور اس کے بعد حافظ جمال احمد صاحب نے "اسلام کا زندہ خدا" پر نہایت عمدہ پیرایہ میں تقریر فرمائی۔

دوسرا اجلاس:۔ ۲ بجے سے ۴ بجے تک رہا۔ اس میں جناب مولوی عمر الدین صاحب شملوی نے پیشگوئیاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر روشنی ڈالی۔ چونکہ یہ تقریر اپنے مضمون کے لحاظ سے اپنے وقت مقررہ کے اندر ختم نہ ہو سکی۔ اس لئے دوستوں کے اصرار اور احباب کی خواہش کے مطابق جلسہ تو ختم ہو چکا تھا۔ مگر اس تقریر کو دوسرے روز بعد نماز عصر ۴½ بجے بیان کرنے کے لئے اعلان کر دیا گیا۔ اور اس اعلان کے مطابق دوسرے روز یعنی ۲۶ ستمبر بعد نماز عصر ۴½ بجے جناب مولوی عمر الدین صاحب نے تقریر فرمائی۔ اور یہ تقریر متواتر دو گھنٹے تک جاری رہی۔

خاکسار:۔ ملک عزیز احمد۔ جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی

بریلی میں جلسہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ بریلی میں عظیم الشان جلسہ احمدیہ ہوا۔ وہ بریلی جس میں دیوبندیوں کا جمگھٹ اور رضاخانیوں کا گھر ہے۔ وہ بریلی جو کفر کے فتووں کی مشین ہے۔ وہ بریلی جس میں احمدیوں کو تکلیف پہنچانا ثواب عظیم سمجھا جاتا ہے۔ ہاں وہ بریلی جس میں ننھے ننھے معصوم بچوں پر پانی بند کیا گیا۔ وہاں آج ۱۶ ستمبر کو بڑی کامیابی اور نصرتوں کے ساتھ جلسہ ہوا۔ الحمد للہ

جناب مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل جو عرصہ سے بریلی میں مقیم تھے۔ وہ وقتاً فوقتاً (دیوبندی اور رضاخانی علماء صاحبان) کے مکانوں پر جا کر ملے۔ اور تبادلہ خیالات کیا۔ ان کے زبردست دلائل نے خوب کام کیا۔ بلکہ جلسہ کے لئے ایک قسم کے کھاد کا کام دیا۔ بڑے بڑے بورڈ (جو شہر میں ٹھیلوں کے ذریعہ گھمائے گئے تھے) شاندار پوسٹر اور ہینڈبل وغیرہ نے جلسہ کی کامیابی میں چار چاند لگا دئے۔ ۱۵ ستمبر کو علی الصباح وفد بریلی پہنچا۔ دو روز (۱۵-۱۶ ستمبر) مخالفین کے اعتراضوں کے جواب۔ صداقت مسیح موعود۔ احمدیت کیا ہے؟ وفات مسیح پر معرکۃ الآراء تقریریں ہوئیں۔ ۱۶ ستمبر کو مصباح العلوم اور اشاعت العلوم کے کچھ طلباء آئے۔ مولوی غلام احمد صاحب مولوی فاضل اور مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل سے تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ الحمد للہ کہ یہ نہایت پر لطف اور دیر تک بحث رہی۔ جو طالب حق اور حق جو طبیعتوں کے لئے نور اور ہدایت تھی۔ دیوبندی خیالات کے علماء نے ہمارے جلسہ سے ایک دن پہلے جلسے شروع کئے۔ جو ایک دن بعد تک ہوتے رہے۔ لوگوں کو جلسہ کی شرکت سے روکا۔ یہاں تک تعلیم دی کہ۔۔

اخبار احمدیہ

ایک قابل امداد بھائی

ایک احمدی بھائی مسمی احمد الدین حجام ساکنہ جھیوانوالی ضلع گجرات کا گاؤں والوں نے احمدی ہونے کے باعث بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ وہ اس جگہ تکلیف میں ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ کوئی احمدی بھائی انہیں کسی ایسے گاؤں میں بلا لیں۔ جہاں ان کا کام چل سکے۔ یا اگر ایسا نہ ہو سکے۔ تو کوئی صاحب مناسب ملازمت کھانا پکانے وغیرہ کی ان کے لئے مہیا کر دیں۔

ذوالفقار علی خان۔ ناظر امور عامہ۔ قادیان

پشاور میں احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن کا قیام

۴ اکتوبر ۱۹۲۵ء کو الحمد للہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں "احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن" قائم کی گئی ہے۔ تاکہ سلسلہ کی تعلیم کو خود سیکھیں اور دنیا میں پھیلائیں۔ تمام جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ والسلام

خادم عبد الحق احمدی سیکرٹری احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن مسجد احمدیہ۔ پشاور

پتہ درکار ہے

صابر علی صاحب احمدی سابق طالب علم اسلامیہ کالج لاہور مجھے اپنا موجودہ ایڈریس لکھیں یا کوئی احمدی بھائی جنہیں ان کا ایڈریس معلوم ہو۔ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمادیں۔

سید سردار شاہ۔ تھرڈ ماسٹر۔ اینگلو ورنیکلر مڈل سکول۔ بوچھال کلاں براستہ للہ۔ ضلع جہلم

اعلان نکاح

۲۶ ستمبر ۱۹۲۵ء کو مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل نے محمودہ بانو دختر سید یٰسین صاحب بریلوی کا نکاح بولایت سید عزیز الرحمٰن صاحب مہاجر بریلوی بالعوض حق مہر مبلغ پندرہ سو روپیہ بابو محمد علی خان صاحب شاہجہانپوری۔ مہاجر قادیان کے ساتھ اعلان فرمایا۔

خاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان

ولادت

مجھے اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام مبارک احمد رکھا گیا۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ اس کی سلامتی اور سلسلہ اور اسلام کا سچا خادم بننے کے لئے دعا فرمادیں۔

خاکسار عطا محمد احمدی نائب کورٹ سیشن جج۔ منٹگمری

درخواست دعا

اس بندہ کے چھوٹے لڑکے لال الدین احمد کا آخری امتحان جو اسسٹنٹ سرجن کلاس میں پڑھتا ہے۔ مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۵ء سے شروع ہوگا۔ ملتجی ہوں کہ تمام دوست درد دل سے برخوردار کی کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔

خاکسار محمد الدین ٹیلر ماسٹر۔ ایبٹ آباد

(بسم اللہ الرحمن الرحیم)
الفضل
یوم سہ شنبہ - قادیان دارالامان - ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۵ء

اخبار "سٹار" کے دل آزار کارٹون کے خلاف

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے کی مساعی جمیلہ

مسٹر جے۔ بی۔ ہوبز کا اظہار افسوس

اخبار "سٹار" کے اس کارٹون کے متعلق جس کا ذکر الفضل کے صفحات میں ہو چکا ہے - جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے امام مسجد احمدیہ لنڈن نے جہاں اخبار مذکور کو اظہار افسوس کے لئے مجبور کیا - وہاں براہ راست مسٹر جے بی۔ ہوبز سے بھی اس معاملہ میں خط و کتابت کی - اور خوشی کی بات ہے - کہ اس کا نہایت عمدہ نتیجہ برآمد ہوا - لنڈن کی ۳ اکتوبر کی تار مظہر ہے - کہ مسٹر موصوف نے نہایت شرافت سے کارٹون سے اپنی بے تعلقی اور اس کے بد اثر پر اظہار افسوس کیا ہے - ذیل میں ہم اس خط و کتابت کا ترجمہ درج کرتے ہیں - جو جناب درد کی مسٹر موصوف سے ہوئی ؎

۲۷ اگست ۱۹۲۵ء کو جناب مولوی صاحب موصوف نے حسب ذیل چٹھی مسٹر ہوبز کو لکھی :-

جناب من ! اگرچہ ذاتی طور پر مجھے آپ سے نیاز حاصل نہیں - تاہم میں امید رکھتا ہوں - کہ میرے بغیر واقفیت کے اس طرح مخاطب کرنے سے آپ مجھے معاف فرمائینگے کیونکہ میں جانتا ہوں - کہ آپ ایک برٹش ہیں - اور عام طور پر برٹش صحیح معنوں میں شریف الطبع اور ذی عزت ہوتے ہیں - بحیثیت ایک کرکٹیر ہونے کے خود میں دل سے آپ کی عزت کرتا ہوں - اور اس بات کا بھی اعتراف کرتا ہوں - کہ جن امور نے اس مخاطبت کی تحریک کی ان میں سے ایک امر میری وہ محبت بھی ہے - جو آپ کے نامی گرامی کرکٹر ہونے کی صورت میں آپ کی عزت افزائی اور تحسین گوئی کے لئے میرے دل میں ہے - خواہ وہ ذلیل ہی کیوں نہ سمجھی جائے -

میں حزین و نزار دل کے ساتھ آپ کو مخاطب کر رہا ہوں - ہاں اس حزین و نزار دل کے ساتھ جس کے درد و کرب کا اندازہ بجز اس کے آپ کو نہیں ہو سکتا - کہ آپ میری جگہ ہوں اور آپ کے دل میں آپ کا دل نہ ہو - بلکہ میرا دل ہو - مشرق و مغرب کے تمام مسلمانوں کی نظروں میں اسلام اور اسلام کے مقدس بانی (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے بڑھ کر کوئی چیز پیاری اور عزیز نہیں ہو سکتی - ع - بعد از خدا بعشق محمد مخمرم کے مطابق ہر ایک مسلمان خدا کے بعد انہی کی محبت میں سرشار اور انہی کے عشق کا متوالا ہے - اور اپنے اس روحانی آقا (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر ہر وقت اپنا سب کچھ قربان کر دینے کے لئے آمادہ ہے - لیکن جاتے تاسف ہے - کہ ۱۸ اگست کا "سٹار" اخبار صفحہ ۳ پر آپ کے متعلق ایک ایسا کارٹون شائع کرتا ہے - جس میں حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی تصاویر بھی دی گئی ہیں اور جس نے بلا تفریق احد سے تمام مسلمانوں کے مذہبی جذبات پر ایک گہرا زخم لگایا ہے ؎

چونکہ یہ کارٹون آپ کے بعض ثناخوان احباب کی طرف سے شہرت کے لئے بنایا گیا ہے - اس لئے بطور مشورہ کہتا ہوں کہ آپ اس کے متعلق عامۃ الناس میں اپنی ناپسندیدگی اور بیزاری کا اظہار کر دیں - تاکہ یہ لوگ دوبارہ ایسی غلطی کے ارتکاب کی دلیری نہ کر سکیں - پھر میں یہ بھی گذارش کرتا ہوں کہ آپ ایک سچے اور بہادر سپورٹس مین کی سی جرأت اس معاملے میں دکھائیں - ورنہ مجھے ڈر ہے - کہ اگر آپ نے اس وقت ایسا نہ کیا - تو آئندہ نسلوں میں آپ کا نام صرف بحیثیت ایک کرکٹر کے پہنچے گا - بلکہ خاموشی اختیار کرنے والے ایک ایسے مجرم کی طرح بھی یاد رہے گا - جو ایک ایسے معاملہ میں چپ سادھ گیا - کہ جس میں اس کی لب کشائی کی از حد ضرورت تھی - اور یوں پھر یہ شغل بجائے خراج تحسین وصول کرنے کے باج تعزیر پانے والا ہو گا ؎

اس کے جواب میں مسٹر ہوبز نے جناب مولوی صاحب موصوف کو لکھا :-

جناب من ! میں آپ کی چٹھی مورخہ ۲۷ اگست کے لئے آپ کا مرہون منت ہوں - مگر میں آپ پر یہ امر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ نہ اخبار "سٹار" پر مجھے کچھ اختیار حاصل ہے - اور نہ ہی اس نے اس قسم کے کارٹون شائع کرنے کی ذمہ داری میرے سر پر عائد ہو سکتی ہے - بہر کیف میں اتنا جانتا ہوں کہ محمد (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی تصویر کہ جس کے متعلق آپ کو شکایت پیدا ہوئی ہے - کارٹون میں چھپنے کے وقت کسی کو گمان بھی نہ تھا - کہ یہ مسلمانوں کے نزدیک ان کے دین و ایمان پر ایک ناگوار حملہ سمجھی جائے گی - نیز مجھے اس بات کا یقین کرایا گیا ہے - کہ اگر اخبار سٹار اور اس کے کارٹون نویس کو یہ معلوم ہوتا - کہ اس قسم کا کارٹون آزار دہ ہو گا - تو وہ بالضرور اس کے شائع کرنے سے اجتناب کرتے -

آپ کا وفادار :- جے - بی - ہوبز -

اس جواب پر مسٹر موصوف کو ۲ ستمبر کو ایک اور چٹھی لکھی گئی جو حسب ذیل ہے :-

جناب من ! آپ کی چٹھی مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۲۵ء کے لئے میں آپ کا شکر گذار ہوں ؎

میں نے اخبار "سٹار" کے فعل ناسزا کا مطلقاً آپ کو ذمہ وار قرار نہیں دیا تھا - میں نے تو صرف یہ کہا تھا - کہ آپ عامۃ الناس میں سٹار اخبار کے اس کارٹون سے بیزاری کا اظہار فرما دیں اور وہ بھی اس غرض سے کہ آپ کے ثناخوانوں میں سے پھر کوئی اس قسم کی غلطی نہ کر بیٹھے - آپ کی اس بات سے مجھے ذرا بھی اختلاف نہیں - کہ آپ کو سٹار اخبار پر کوئی اختیار حاصل نہیں - لیکن پھر بھی میرا خیال ہے - کہ آپ اگر اپنی زبان سے ایک حرف بھی اس کارٹون سے بیزاری کے متعلق فرما دیں تو آپ کے ثناخوان بہت حد تک آئندہ کے لئے اس قسم کی غلطی کے ارتکاب سے بچ سکتے ہیں -

مجھے یقین واثق ہے - کہ اس طرح اظہار بیزاری کر کے جہاں آپ تمام عالم اسلام سے صدائے آفرین و تحسین سنیں گے - وہاں ان کے مجروح قلوب کی تسکین کا باعث بھی بنیں گے -

میں ہوں آپ کا صادق :- اے - آر - درد

اس خط و کتابت کے نتیجہ میں حسب ذیل تار شائع ہوا ہے :-

"لنڈن ۳ اکتوبر - جیک ہابس کی شہرت میں اب اور بھی اضافہ ہو گیا ہے - مسٹر درد رئیس مشن اسلامیہ احمدیہ لنڈن نے اخبارات میں لکھا ہے - کہ ہابس نے مسلمانوں کے مشتعل جذبات کو تسکین دیکر دنیائے اسلام کی حمایت حاصل کر لی ہے جب گذشتہ اگست میں ہابس نے کرکٹ کھیلنے والوں کو

(اپنے بے نظیر کھیل کی وجہ سے) شہرت میں فی الحقیقت ہی بڑھا ہوا تھا۔ اس وقت لندن کے ایک اخبار (سٹار) نے ایک کارٹون شائع کیا۔ جس میں چند شاہیر کی تصویریں بنائی گئی تھیں۔ اور ان میں بڑی تصویر ہابس کی تھی۔ مسٹر درد نے اخبار مذکور کو اظہار تاسف پر مجبور کیا ہے۔ اور اب اس نے ہابس کا ایک خط شائع کیا ہے۔ جس میں وہ لکھتا ہے "مجھے یہ معلوم کر کے تکلیف ہوئی۔ کہ کارٹون نے تمام مسلمانوں کے جذبات کو صدمہ پہنچایا۔ اور اس امر پر زور دینے کے بعد کہ وہ اخبارات کے کارٹونوں کے ذمہ دار نہیں۔ وہ لکھتا ہے:۔

مجھے افسوس ہے کہ کرکٹ میں مجھے جو کامیابی حاصل ہوئی اور جس پر تمام دنیا میں کھیل کے تمام شائقین اظہار مسرت کر رہے تھے۔ اس کے سلسلے میں بدقسمتی سے ایسا واقعہ پیش آگیا جس سے مسلمانوں کے مذہبی احساسات کو صدمہ پہنچا۔ جو میرے دوست ہیں" ٭

عجائب المخلوقات

حشرات الارض و طیور میں جنسی تبدیلیاں

انسان بیچارا کون ہے۔ جو اس صانع حقیقی کی صنعتوں کی کنہ کو پہنچ سکے۔ وہ ذات والاصفات ہی کچھ خوب جانتی ہے کہ کیوں گورے اور کالے۔ سرخ اور سپید۔ سیاہ فام اور سرخ اندام انسان پیدا کئے جاتے ہیں۔ اور کس طرح نر سے مادہ اور مادہ سے نر بنا دیا جاتا ہے یا کیوں تذکیر و تانیث کے دو نو قوے کسی ایک ہی میں جمع کر دئے جاتے ہیں ان رازہائے سربستہ و اسرار ہائے نہفتہ کو دیکھ کر انسان کی زبان سے بے اختیار سبحٰنک لا علم لنا الا ما علمتنا نکل جاتا ہے۔

ماسوائے ان کتابوں کے جو جنسی تغیر پر لکھی گئی ہیں۔ اور جن میں مستند طریق پر اس قسم کے واقعات کو جمع کیا گیا ہے۔ ہم آئے دن اخبارات میں بھی اس قسم کی خبریں پڑھتے رہتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت ہمارے سامنے سٹیٹسمین ہے جس میں ڈاکٹر ایف۔ اے۔ ای۔ کریو کے اس لیکچر کا اقتباس دیا گیا ہے۔ جو اس نے رائل انسٹی ٹیوشن میں اس مضمون پر دیا۔ کہ پرندے کیڑے مکوڑے اور ایسے حیوان جو کہ پانی اور خشکی ہر دو جگہوں پر رہ سکتے ہیں اپنے دور حیات میں کس طرح جنسی تبدیلی اختیار کر لیتے ہیں۔ اور پوری پوری قوتوں اور افعال توالد و تناسل کی کما حقہٗ طاقتوں کے ساتھ مذکور سے اناث میں اور اناث سے مذکور میں بدل جاتے ہیں۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں:۔

کیڑے مکوڑوں میں ان کے عضو مخصوص کے لحاظ سے کوئی نمایاں تمیز پیدا نہیں ہو سکتی۔ لیکن یہ بات ضرور ہے۔ کہ اگر ایک تتلی کے بھونرے کا سر کاٹ کر اس کی سر کٹی مادہ پر لگا دیا جائے۔ تو وہ تمام ان صفات کو حاصل کر لیتی ہے۔ جو اس کے نر کی ہوتی ہیں۔ مگر یہ بات کہ کیوں ایسا ہو جاتا ہے۔ اور کیونکر صرف ایک سر کے لگا دینے سے نر والی تمام صفات کا اس میں انتقال ہو جاتا ہے۔ تا ہنوز نامعلوم ہے ٭

مینڈکوں میں بھی اس قسم کی مثالیں پائی جاتی ہیں کہ ایک مینڈکی اپنی بلوغت پر پہنچ کر مینڈک بن گئی جس کے بعد وہ نرینہ فرائض کو ادا کرتی ہوئی ایک ایسے کثیر التعداد کنبہ کی باپ بن گئی۔ جس میں عام طور پر مینڈکیاں ہی مینڈکیاں پیدا ہوئیں۔ مچھلیوں کی ایک خاص قسم میں تو پچاس فی صدی کے قریب یہ بات پائی جاتی ہے۔ کہ عین عنفوان شباب میں مادہ سے نر بن گئیں ٭

کبوتری کے متعلق میرے علم میں ابھی تک صرف ایک ہی مثال ایسی آئی ہے۔ کہ جس میں اس نے مکمل تبدیلی کی۔ اور کبوتر بن گئی۔ لیکن مرغی کا مرغا بنا نے جانے کا عمل تو عام طور پر مشاہدہ میں آچکا ہے۔

اس قسم کی مثالوں سے اگر کچھ ثابت ہوتا ہے تو یہی کہ انسان اسرار قدرت پر حاوی ہونے سے قطعاً عاجز ہے اور اسی سلسلہ میں یہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام کا بغیر باپ پیدا ہونا نہ تو محال ہے اور نہ اس سے ان میں الوہیت پائی جا سکتی ہے ٭

معاصر "زمیندار" کی تحریک

دعا کی جائے نہ کہ بددعا

معاصر "زمیندار" نے "سٹار" اور "ڈیلی ایکسپریس" کے دل آزار کارٹونوں کے خلاف ایک مضمون لکھا ہے۔ جو اسکا اخبار میں دوسری جگہ درج کیا جاتا ہے۔ ان اخبارات کی یہ روش چونکہ اس قدر شرمناک اور قلب پاش ہے کہ مسلمان جس قدر بھی رنج و الم اور رنج و غصہ کا اظہار کریں۔ تھوڑا ہے اسلئے ہم "زمیندار" کو رنج و تند الفاظ لکھنے میں معذور سمجھتے ہیں۔ اور پورے زور و شوق سے آواز بلند کئے بغیر اسکی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لیکن جس دعا کی اس نے تحریک کی ہے۔ اس سے متفق نہیں ہیں۔ بلکہ اس کی بجائے یہ دعا پیش کرتے ہیں:۔

الٰہی! اندھی دنیا جو تجھ سے دور ہو کر قعر ضلالت میں پڑی غوطے کھا رہی ہے۔ اسے اسقدر سمجھ اور ہوش عقل و خرد عطا کر۔ کہ تیری ذات پاک۔ تیرے مقدس رسول اور تیری روحانیت سے پر کتاب کی حقیقی قدر کرے۔ فسق و فجور۔ تکبر و غرور۔ جہالت و نادانی۔ شرارت اور فتنہ سے بچے۔ تیرے فرمانبردار مگر کمزور بندوں کی دل آزاری اور ان پر ظلم و ستم نہ کرے۔ اور اپنے فضل اور رحم سے اپنے سچے دین اسلام کو تمام دنیا میں پھیلا دے۔ تا نادان انسان تیری اور تیرے رسول کی ہتک اور بے ادبی کر کے اپنے لئے سامان ہلاکت نہ تیار کریں۔ اور آخرین منہم لما یلحقوا بہم کا وعدہ پورا کرنے کے بعد اب اسلام کو وہی غلبہ وہی سطوت وہی شان وہی شوکت عطا کر جو پہلے عطا کی تھی ٭

خدا تعالیٰ کے حضور یہ اور اسی قسم کی اور دعائیں کرنی چاہئیں۔ نہ کہ تباہی اور بربادی کی بددعائیں ٭

علاقہ سندھ میں آریوں کی شرارتیں

احمدی مبلغین کے مقابلہ میں آریوں نے ٹھہرنے کی کوئی صورت نہ پا کر اب افسوسناک نہیں۔ بلکہ شرمناک کاروائیاں شروع کر دی ہیں۔ ہمیں اپنے مبلغین علاقہ سندھ کی طرف سے حال میں ایک اطلاع پہنچی ہے۔ جس میں وہ لکھتے ہیں۔ کہ میرپور خاص جہاں آریوں کی بڑی کثرت ہے۔ جب ہم پہنچے اور مسلمانوں نے آریوں کے اعتراضات کے جواب میں ان کی تقریریں کرانی شروع کیں۔ تو آریوں نے لیکچر بند کرانے کی سرتوڑ کوشش کی۔ لیکن چونکہ پہلے سے باقاعدہ اجازت حاصل کی جا چکی تھی۔ اس لئے انہیں کامیابی نہ ہوئی۔ اس کے بعد جب ہمارے مبلغ ڈھاکوٹ میں گئے۔ تو آریوں نے یہ شرارت کی۔ کہ حکام سے مل کر ان کے متعلق یہ تار دلوائی۔ کہ یہ مولوی خلافت کمیٹی کے واعظ ہیں۔ اسپر تھانہ جیمس آباد کا ایک پولیس مین آیا۔ اور بات چیت کر کے چلا گیا۔ جسپر خوب اچھی طرح واضح کر دیا گیا۔ کہ ہمارا کام محض مذہبی تبلیغ ہے۔ آخر خدا کے فضل سے اس جگہ بھی کامیابی کے ساتھ تقریریں ہوئیں۔

ہم آریہ صاحبان کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ دلائل کے میدان سے بھاگ کر اب وہ اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئے ہیں۔ ان کے ذریعہ بھی وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بہتر ہو کہ اس قسم شرمناک باتوں کو چھوڑ کر دلائل کے ذریعہ مقابلہ کریں ٭

دلچسپ نوٹ

(از رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی)

ہمارے شہداء

سر مائیکل اڈوائر جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اپنی تازہ تصنیف موسومہ بہ "انڈیا ایز آئی نیو اٹ" میں لکھتے ہیں:۔

"چند ہفتوں کی بات ہے۔ میں یہ معلوم کرکے سخت سراسیمہ ہوا۔ کہ اہل سنت والجماعت کے علماء نے کابل میں امیر افغانستان کے حکم سے ایک شائستہ احمدی کے سنگسار کئے جانے کی کھلے بندوں تائید کی ہے۔ جو عقیدۃً صلح جو اور امن پسند تھا۔ فروری ۱۹۲۵ء میں اسی فرقہ کے دو اور آدمی بھی محض احمدیت کی وجہ سے سنگسار کئے گئے۔

عیسویت کا سہارا

ریورنڈ ڈبلیو۔ ڈبلیو۔ کاش۔ ہوم سیکرٹری آف دی چرچ مشن سوسائیٹی کے متعلق یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ انہوں نے ایک لیکچر کے دوران میں مرقومہ ذیل حقیقت بیان کی ہے:۔

فرانس اور برطانیہ کی حکومت کا طریق کار جو پیشتر ازیں مسلمان آبادیوں میں اشاعت عیسویت کے برخلاف تھا۔ اب تبدیل ہوکر اس کے موافق ہو گیا ہے۔ کہ مسلمان آبادیوں میں عیسائیت کی تبلیغ کی جائے چنانچہ اس بات کو بہت عرصہ نہیں گذرا۔ کہ اس قسم کے علاقوں میں سے بعض ایک میں نشر و اشاعت عیسویت کرنے کے سبب ایک بڑے افسر نے میرا شکریہ ادا کیا۔

ہمیں علم نہیں کہ یہ بات کہاں تک درست ہے۔ لیکن ہم یہ بات ضرور کہیں گے۔ کہ تمام مہذب گورنمنٹوں کو چاہیئے۔ کہ وہ تمام مذہبی معاملات میں عدم مزاحمت و عدم مداخلت کے پر حکمت اصول پر نہایت ہی تدبر و احتیاط سے کاربند ہوں۔ انہیں اس بات کو مطلقاً روا نہ رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ اس یا اُس مذہب کے مبلغین کی حوصلہ افزائی یا شکستہ دلی کریں۔ موجودہ صورت حال میں دین عیسوی کے مناووں کو اپنے مذہب کی اشاعت اور حفاظت کے لئے پولٹیکل طاقتوں کی اس نظر عنایت کے سبب خجل و نادم ہونا چاہیئے جس کے بھروسہ وہ منادی کرتے پھرتے ہیں:

فرنچ ویسٹ افریقہ میں احمدیت

ڈاکٹر اینس سایم زویمر رسالہ "مسلم ورلڈ" میں رقمطراز ہیں:۔

فرقہ سنوسیہ کی حاضر الوقت حالت کے متعلق اندیشہ کا قول ہے۔ کہ وہ ویسٹ افریقہ میں دم واپسین پر ہے۔ لیکن فرقہ احمدیہ کے متعلق کہتا ہے۔ کہ وہ فرنچ ویسٹ افریقہ کے تمام طول و عرض میں پورے پورے نمو و ارتقا کے ساتھ نشو و نما پا رہا ہے۔ جس کا مرکز اس ملک میں لیگوس میں ہے۔ اس نئی تحریک (احمدیت) سے جس کے کار پرداز ہندوستانی ہیں اندیشے کو خوف بھی دامنگیر ہو رہا ہے:

اس بات کا انکار ناحق ہے۔ کہ دیرینہ اسلامی فرقے جو مسلمانوں میں خالص اسلامی سرگرمی کے ساتھ کام کرتے تھے۔ اور ایک حد تک کھلے کھلے اختلافات کی وکالت کرتے ہوئے مخالفین کے ساتھ نبرد آزما بھی رہتے تھے۔ اور یورپین فاتحین سے بیشتر ان کے برخلاف اپنے ہم عقیدہ لوگوں میں سے جتھے بھی بناتے تھے۔ آہستہ آہستہ ان فرقوں کے لئے میدان خالی کر دینگے جن کے پوشیدہ عقائد عہد حاضرہ کے کسی بڑے سیاسی مسئلے کے ساتھ تعلق رکھنے والے ہیں۔

یہ اظہر من الشمس ہے۔ کہ احمدیہ موومنٹ خالص مذہبی تحریک ہے۔ قانون۔ امن اور صلح کی حامی ہے۔ اور ہر جگہ ان اصول کی پابند ہے۔ ایک ایسا شخص جو سیاسی امور میں ہی منہمک ہے۔ اگر ہر اس چیز کو سیاسی رنگ دیدے۔ جسے وہ دنیا میں دیکھتا ہے۔ تو ایک حد تک معذور سمجھا جائے گا۔ یا اندیشے کے معاملہ میں یہ ممکنات سے ہے۔ کہ اس کو غلط فہمی ہوئی ہو۔ لیکن ڈاکٹر زویمر اگر اس مسئلے کی طرف بعض جھوٹے اور بناوٹی امور منسوب کرتے ہیں تو یہ سوائے طرفداری اور ہٹ دھرمی کے اور کچھ نہیں

مجلس کلیسیا کی درخواست گورنمنٹ سے

مجلس کلیسیا نے حسب ذیل قرارداد پاس کی ہے:۔

یہ اسمبلی باوجود آزادی پریس کے حامی کار ہونے اور اس کو از حد ضروری قرار دینے کے یہ رائے رکھتی ہے۔ کہ طلاق کی مفصل رپورٹیں اور زندگی کے مختلف شعبوں کے بعض معاملات علی الخصوص وہ معاملات جو ۱۷-۱۸ سال کے نوجوان لڑکے لڑکیوں کی زندگیوں کے متعلق ہیں۔ برے درجہ کے مضر ہیں بلکہ مہلک ہیں۔ بنابریں چرچ اسمبلی بڑے زور کے ساتھ ہز میجسٹی کی گورنمنٹ سے استدعا کرتی ہے۔ کہ وہ رپورٹ بل کے پاس ہونے کی راہ میں جو کہ اس وقت ہوس آف کامنز میں پیش ہے سہولتیں بہم پہنچائے:

ہم اس قرارداد کے ساتھ متفق ہیں۔ کیونکہ اسلام ہر اس بات کے شائع کرنے سے روکتا ہے۔ جو ناشائستہ ہے یا فحش۔ لیکن بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ نوجوان صرف اخبارات میں ہی وہ باتیں نہیں پڑھتے۔ جو ان کے لئے مہلک ہیں۔ بلکہ رفتار زندگی میں ہر جگہ ان کو اس قسم کے واقعات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ جن سے وہ کسی صورت میں بھی بچ نہیں سکتے۔ سب سے پہلے ایک بیوی پر قناعت کرنے سے کڑے عقیدے کے خوف سے جس قدر لمبے عرصے تک ممکن ہو سکے۔ لوگ شادی کو معرض التوا میں ڈالتے ہیں۔ مابعد جب کہ جذبات پر قابو نہیں رہتا۔ تو یہ تجھیں تمام پھر ان کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ جو انہیں کسی غیر مقام پر آسائش و استراحت تلاش کرنے پر آمادہ کر دیتا ہے۔ کیا یہ امور بھی ہوئی طلاق اور ایک طرز کی کثرت ازدواج کے برابر نہیں ہیں؟

ہمیں خوف ہے۔ کہ اس قسم کی رپورٹوں کا صرف انسداد کرنا اور کوئی قرار واقعی کارروائی نہ کرنا عوام الناس میں ایک ایسی بات پیدا کر دے گا۔ جو ہو گی تو غلط۔ لیکن سمجھیں گے لوگ اسے اپنی حفاظت:

سائینس اور بائیبل

ایک عیسائی مشنری بیان کرتا ہے:۔

"سوال صرف یہ ہے۔ کہ کیا مسلمانوں کا قرآن ادیبانہ تنقید کا متحمل ہو سکتا ہے" اس کے جواب میں ہم اپنے عیسائی دوستوں کی توجہ ٹینیسی کے سکول ماسٹر کے اس مقدمے کی طرف کراتے ہیں۔ جو اس لئے اس کے برخلاف دائر کیا گیا۔ کہ اس نے مروجہ سائینس کی بعض باتوں کی تعلیم دینے سے بائیبل کی بے توقیری کی۔ اور درخواست کرتے ہیں۔ کہ پہلے اپنے گھر میں اپنے سائنسدانوں کے ساتھ اختلافات کا تصفیہ کریں۔ بائیبل دم بھر کیلئے بھی عہد حاضرہ کی تنقید کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ اور ریورنڈ ڈبلیو۔ آر۔ انج۔ ڈین آف سینٹ پال چرچ جیسے ایماندار شخص اس بات کے اظہار پر مجبور ہو گئے ہیں۔ کہ چرچ اور بائیبل ہر دو کے منزہ عن الخطا ہونے کا خیال اب دیرپا نہیں ہے۔ لیکن قرآن شریف ایسا نہیں۔ اسکی صداقت بدستور قائم ہے

ٹرکی میں احمدیت

حضرت مسیح علیہ السلام کے متعلق جو بحث ترکی اخبارات میں ہوتی ہے اسکی روئداد "مسلم ورلڈ" میں چھپی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو مضمون روزنامہ "توحید افکار" (قسطنطنیہ) کی اشاعت ۲۶ دسمبر ۱۹۲۴ء میں مرقوم ذیل دیئے حوالہ قلم کرتے ہیں:۔

"یسوع کو "مسیح" بھی کہتے ہیں۔ جس کے معنے بہت مسافت کرنے والے کے ہیں۔ شامی یہودیوں کی تکلیف دہی سے تنگ آکر حضرت یسوع بنی اسرائیل کے گم شدہ قبائل دکھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش میں وارد افغانستان ہوئے یہاں سے پھر ولایت کشمیر میں پہنچے۔ اور وہیں واصل باللہ ہو کر دفن کئے گئے۔ چنانچہ ان کی خانقاہ اب تک وہاں موجود ہے۔ اور ان کے صلیب پر مرنے کا ابطال خود بائیبل سے ہو رہا ہے: م م

خدا و رسول کی شرمناک توہین کے خلاف

اخبار زمیندار کا مضمون،

آج سے چند ہی روز پیشتر ہم نے قارئین کرام کو بتایا تھا کہ انگلستان کے ایک اخبار "سٹار" نے حضور سرور کائنات آقائے دو جہان صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک نہایت بے ہودہ کارٹون شائع کرکے چالیس کروڑ مسلمانان عالم کے دلوں کو شدید ترین صدمہ پہنچایا ہے۔ ابھی یہ زخم روبہ اندمال نہ ہونے پایا تھا۔ کہ صحافت برطانوی نے ایک اور چرکا لگا دیا۔ جناب سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ لنڈن نے تازہ ڈاک سے ہمارے پاس "ڈیلی ایکسپریس" (لنڈن) کا ایک ٹکڑا بھیجا ہے۔ اس جریدہ کی اشاعت مورخہ ۳۰ ر ستمبر کے صفحہ اول پر ایک فوجی گورے کے ساتھ ایک بندر کی تصویر کھینچی گئی ہے۔ اور نیچے لکھا ہے۔ کہ اس بندر کا نام "اللہ" ہے (نعوذ باللہ من شرور انفسھم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ) "سٹار" اور "ڈیلی ایکسپریس" عام انگریزوں کے جذبات و خیالات کے ترجمان ہیں۔ اور کثیر الاشاعت پرچے ہیں۔ اور ان کا اس طرح بیباکی و بے حیائی سے مسلمانوں کے جذبات مذہبی کو پامال کرنا اس حقیقت کا پتہ دیتا ہے۔ کہ انگریز اپنی قلمرو کے دس کروڑ مسلمانوں کی دل آزاری کو اپنا شغل تفریح بنائے بیٹھے ہیں۔ "سٹار" کے مدیر نے لکھا ہے۔ کہ مجھے معلوم نہ تھا۔ کہ اس کارٹون سے مسلمانوں کی دل آزاری ہو گی۔ اور اب "ڈیلی ایکسپریس" کا مدیر بھی یہی کہہ دے گا۔ لیکن کیا یہ حقیقت ہے۔ کہ یہ لوگ مسلمانوں کے جذبات سے بے خبر ہیں۔ کیا انہیں معلوم نہیں۔ کہ مسلمان خدا و رسول کی عزت و حرمت پر کٹ مرنے کا وہ جوش اپنے اندر رکھتے ہیں۔ جس کی مثال دنیا کے کسی مذہب کے پیرووں میں نہیں ملتی یہ غلط ہے کہ انگلستان کے اخباروں کو نفس مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔ کیونکہ آج تک ہم نے نہیں دیکھا۔ کہ کسی اخبار نے یسوع مسیح کا کارٹون بنایا ہو۔ یا کسی بندر کا نام یسوع رکھ دیا ہو (نعوذ باللہ منھا) کیونکہ انہیں خوب معلوم ہے۔ کہ اس سے سارے یورپ کی مسیحی آبادی آگ بگولا ہو جائے گی۔ اور ان اخباروں کے کارپردازوں پر زندگی دشوار کر دے گی ؀

"ڈیلی ایکسپریس" کی اس سفیہانہ و رذیلانہ حرکت پر ہر ایک مسلمان کا مشتعل ہو جانا طبعی ہے۔ اور یقین ہے۔ کہ مسلمانوں کے ہر طبقے کی طرف سے صدائے احتجاج بلند کی جائے گی۔ لیکن ہمارے نزدیک احتجاج بالکل بے سود ہے۔ ہم اللہ تعالے اور اس کے رسول کی توہین کا شکوہ کفار سے نہیں کرنا چاہتے۔ ہندوستان کا وائسرائے اور حکومت برطانیہ کے وزرا بھی اسی قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن کے افراد نے اللہ اور رسول کی یہ توہین کی ہے۔ اور ہمیں ان ارباب حکومت سے حمایت حق کی کوئی توقع نہ رکھنی چاہیئے۔ انما اشکو بثی وحزنی الی اللہ۔ ہندوستان کے مسلمان بے دست و پا ہیں۔ اگر آج ہمیں قوت بازو حاصل ہوتی تو ہم ان کمینوں کو اللہ اور اس کے رسول کی توہین کا مزا چکھا دیتے۔ ہمارے پاس صرف دعا کا حربہ ہے۔ اور خدا اور رسول کی قسم کہ یہ حربہ سب حربوں سے زیادہ مؤثر ہے۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ ہندوستان کے تمام شہروں اور قصبوں کے مسلمان اپنے اپنے مقام پر ہزارہا کی تعداد میں جمع ہو کر جناب باری تعالے کی بارگاہ میں یہ دعا مانگیں ؀

بار الٰہا! ہم بے بس ہیں۔ دنیاوی طاقت سے محروم ہیں۔ اور ہمارے سامنے زمانہ حاضر کے بعض فراعنہ تیرے اور تیرے حبیب پاک کے نام کی توہین کر رہے ہیں۔ خدایا ہمیں طاقت دے کہ ہم ان ظالموں کا سر توڑ دیں۔ تاکہ تیری اور تیرے رسول کی عزت قایم و برقرار رہے۔ ورنہ اے جبار و قہار خدا۔ اے سدوم و عمورہ کی نافرمان بستیوں کو تباہ کر دینے والے خدا! اے آل فرعون کو غرق کر دینے والے قہار! ہماری تڑپتی ہوئی دعاؤں کو سن۔ اور ان فرعونوں کو دنیا سے تہس نہس کر دے۔ جو تیرے نام کی توہین کر کے چالیس کروڑ فرزندان توحید کو مضطرب کر رہے ہیں۔ الٰہی جس طاقت کے بھروسے پر یہ لوگ شرانگیزی کر رہے ہیں۔ اس طاقت کا نام و نشان صفحۂ ہستی سے مٹا دے۔ رب لا تذر علی الارض من الکفرین دیارا ؀

ہم ہندوستان کی تمام اسلامی انجمنوں اور تمام اسلامی جرائد کی خدمت میں یہ عرض کرتے ہیں۔ کہ اس تجویز کی تائید کریں۔ اور جلد سے جلد اس پر عمل پیرا ہو جائیں۔ کیونکہ اور کوئی تدبیر اس سے زیادہ مؤثر نہیں ہو سکتی۔ جو لوگ آج قبوں اور مقبروں کے لئے مضطرب و بے قرار نظر آ رہے ہیں۔ انہیں بھی چاہیئے۔ کہ اس دعا میں شریک ہوں۔ اور خدا اور رسول سے اپنی محبت کا ثبوت دیں۔ کیونکہ مسلمان کی زندگی کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں۔ کہ وہ خدا اور رسول کے جلال و جبروت کو دنیا میں قایم کرے۔ اب تک حزب الاحناف والوں نے "سٹار" کے کارٹون پر کوئی آواز بلند نہیں کی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین سے ان کے خون میں جوش پیدا نہیں ہوا۔ کاش وہ اللہ تعالے کی اس توہین ہی سے متاثر ہوں۔ اور عام مسلمانوں کے ساتھ اس دعا میں شریک ہو جائیں ؀

تبلیغ کے متعلق ایک ضروری اعلان

آئندہ سالانہ جلسہ پر ضلع وار بیعت کنندگان کی تعداد کا اعلان کیا جائے گا۔ اور مقابلۃً دکھایا جائے گا۔ کہ مختلف اضلاع کے احمدی احباب کی تبلیغ کے لحاظ سے کیا حیثیت ہے۔ یہ اعلان بروقت کر دیا گیا ہے۔ تاکہ احباب اس نیک کام میں تسابق کے لئے پوری کوشش کر سکیں۔ اور اس بات کی شکایت نہ رہے۔ کہ وقت پر اطلاع نہیں کی گئی تھی۔ نیک کاموں میں تسابق اللہ تعالے کو ایسا پسند ہے۔ کہ ایسے لوگوں کی قرآن شریف میں قسم کھا کر عزت افزائی کی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ والسابقات سبقاً۔ قسم ایسے لوگوں کی جو ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر نیکی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح اولوالعزم صحابہ میں بھی تسابق ثابت ہے۔ دسمبر کے جلسہ پر دکھایا جائے گا کہ ہر ایک ضلع اپنی حیثیت کے لحاظ سے کام کرنے پر کس نمبر پر ہے۔ آخیر ستمبر تک مختلف اضلاع کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

مقام	تعداد	مقام	تعداد	مقام	تعداد
جزیرہ ماریشس	۷	ضلع ہوشیارپور	۲۲	ضلع پشاور	۱۸
ملک آسام	۲	ریاست پونچھ	۷	" جہلم	۱۵
ریاست بہاولپور	۱۳	ضلع کیمبل پور	۵	" جالندھر	۱۹
علاقہ سندھ	۱۸	حیدرآباد دکن	۱۷	" جھنگ	۵
ریاست کپورتھلہ	۲۶	بنگال	۹۷	" ڈیرہ غازیخان	۱۳
ریاست جموں و کشمیر	۱۰	علاقہ فیروزپور	۳۰	" راولپنڈی	۱۰
ریاست نابھہ	۲	ضلع کانگڑہ	۴	" رہتک	۱
ریاست پٹیالہ	۱۶	ضلع کرنال	۰	" سیالکوٹ	۲۰۱
ملک برار و بہار	۲	ضلع کوہاٹ	۱	" شملہ	۴
یو پی	۵۵	ضلع لدھیانہ و ریاست مالیرکوٹلہ	۹	" شاہپور	۳۰
بلوچستان	۵			" شیخوپورہ	۳۵
ضلع گوڑگانواں	۵	ضلع لاہور	۳۰	" انبالہ	۰
ضلع میانوالی	۲	ضلع لائلپور	۱۴	" ایٹہ	۴۱
ضلع منٹگمری	۲۵	ضلع گورداسپور	۱۰۶	" امرتسر	۲۸
ضلع ملتان	۷	ضلع گجرانوالہ	۹۴	" اٹک	۲
ضلع مظفرگڑھ	۰	ضلع گجرات	۸۸	" ایبٹ آباد	۹
				" بنوں	۵

اس تعداد میں اگر غلطی ہو۔ تو بندہ کو اطلاع دی جائے۔ تاکہ اعداد درست کرائے جائیں ؀

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

186

اشتہار

میں اپنا پختہ مکان فروخت کرنا چاہتا ہوں

جو مسجد مبارک سے چار منٹ کے فاصلہ پر بطرف مشرق نہایت موزوں جگہ پر واقع ہے۔ اس کی زمین قریبا سوا کنال ہے۔ تمام طرف چار دیواری پختہ ہے۔ اندر دو کمرے اور بادرچیخانہ خام دپختہ ہیں میرے اپنے تجویز کردہ نقشہ کی رو سے اس میں قابل رہائش آٹھ مکان اور کوارٹر لگ سکتا ہے۔ جو بالکل الگ الگ کرایہ پر دئے جا سکتے ہیں۔ قرضہ کے ناقابل برداشت بوجھ اور قرضخواہوں کے مسلسل تقاضوں سے تنگ آکر میں یہ مکان فروخت کر رہا ہوں۔ کیونکہ اس قرضہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں میرے کاروبار پر مہلک اثر پڑ رہا ہے۔ جو احباب اندرون قصبہ میں اتنے کھلے مکان کے خواہشمند ہوں وہ بہت جلد مجھ سے خط و کتابت کر کے قیمت کا فیصلہ کریں اندرون قصبہ اتنا وسیع مکان ملنا مشکل ہے۔ پہلی درخواست کو ترجیح دی جاوے گی ؛

خاکسار فخر الدین احمدی ملتانی مہتمم کتاب گھر قادیان

سرمہ نور العین

اس کے اعلیٰ اجزاء موتی و ماہیرانی ۔ اور یہ ان امراض کا مجرب علاج ہے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھانے والا۔ دھند غبار۔ جالا۔ ککرے۔ خارش۔ ناخونہ۔ پھولا۔ ضعف چشم۔ پڑوال کا دشمن ہے۔ موتیا بند کو دور کرتا ہے۔ آنکھوں سے لیسدار پانی کے روکنے میں بے مثل ہے۔ پلکوں کی سرخی اور موٹائی دور کرنے میں بے نظیر تحفہ ہے۔ گلی سڑی پلکوں کو تندرستی دینا۔ پلکوں کے گرے ہوئے بال از سر نو پیدا کرنا۔ اور زیبائش دینا خدا کے فضل سے اس پر ختم ہے۔ قیمت فی تولہ (عا)

اندھیرے گھر کا چراغ حب اٹھرا

(۱) جن عورتوں کے حمل گر جاتے ہوں۔ (۲) جن کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔ (۳) جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ جن کے گھر اسقاط کی عادت ہو گئی ہو۔ (۵) جن کے بانجھ پن کمزوری رحم سے ہو جن کے بچے کمزور بدصورت پیدا ہوتے ہوں۔ اور کمزور ہی رہتے ہوں۔ ان کیلئے ان گو دبھری گولیوں کا استعمال اشد ضروری ہے۔ قیمت فی تولہ (عہ) تین تولے کیلئے محصولڈاک معاف ۲ تولہ تک خاص رعایت۔

المشتہر:- نظام جان عبد اللہ جان معین الصحت قادیان

دمہ

دمہ خواہ بلغمی ہو۔ یا صفراوی تین ہفتہ کی دوائی کے استعمال سے انشاء اللہ دفع ہو جاتا ہے۔ قیمت صر

حکیم فتح محمد سند یافتہ پنجاب یونیورسٹی بھاٹی گیٹ لاہور

عرق بخار

یہ عرق بخار وغیرہ کیلئے نہایت اکسیر ہے۔ استعمال کرنے سے اصلیت معلوم ہو سکتی ہے سچائی کیلئے صرف اتنا لکھنا کافی ہے۔ کہ اگر خدانخواستہ بخار نہ جاوے تو قیمت واپس کریں عذر نہ ہو گا قیمت فی شیشی ایک اونس ایک روپیہ (عہ) محصول بذمہ خریدار ہو گا خاکسار ان حاجی محمد عبد الاحد و محمد شفیع احمدی سوداگر قصبہ مودہا ضلع ہمیرپور (یو۔ پی)

خون کی کمی کے نام

بس ضعف جگر۔ گرمی،

علامات مرض: عام کمزوری۔ چہرہ و جسم کا رنگ پھیکا۔ زردی مائل بھرا بھرا یا ہوا۔ لب اور مسوڑوں کا رنگ پھیکا محنت کی تھکاوٹ زیادہ۔ ہاضمہ خراب کانوں میں باجے بجنا درد سر۔ رانوں اور پنڈلیوں کا چلتے وقت پھولنا۔ نسخہ عطا کردہ حضرت مولوی نور الدین رض خلیفۃ المسیح اول ۲۱ خوراک قیمت (عہ)

نوٹ: امراض مخصوصہ مردان و زنان کے لئے بذریعہ خط و کتابت تیار شدہ ادویات طلب فرمائیے ؛

المشتہر

حکیم عبد العزیز مالک شہباز خانہ و دواخانہ یونانی شہر سیالکوٹ

سرٹیفکٹ عطا کردہ

میر عبد السلام صاحب امیر جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ

جناب حکیم عبد العزیز صاحب تجربہ کار طبیب ہیں سیالکوٹ اور اکثر اضلاع کے احباب ان سے واقف ہیں۔ آپ حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رض کی صحبت سے فیض یافتہ ہونے کے باعث معلومات طبی اور فن دواسازی میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ آپ کے مطب میں کام محنت دیانتداری اور نہایت خوش اسلوبی سے ہوتا ہے۔ آپ نے میر حسام الدین صاحب مرحوم اور مولوی میر حسن صاحب شمس العلماء سے بھی ذخیرہ اس فن کا حاصل کیا ہے۔ امید ہے احباب اس سے فائدہ اٹھائیں گے ؛ خاکسار (عبد السلام)

آنکھ کی بے نظیر دوائی کے متعلق ایک سائل کی حلفیہ شہادت

مکرمی منیجر صاحب محمد احمد اینڈ کمپنی قادیان۔ السلام علیکم میں خدا کو حاضر ناظر جان کر شہادت دیتا ہوں۔ کہ میں نے آپ کی بے نظیر دوائی کا اپنے گھر میں استعمال کرایا۔ اور اس کو نہایت مفید پایا۔ میرے لڑکے کی آنکھیں بہت خراب تھیں۔ اس کے استعمال سے بہت جلد اچھی ہو گئیں۔ اس کے بعد اس دوائی کی ہمارے گاؤں میں عام شہرت ہو گئی۔ اور بہت سے مریضوں نے اس کے ذریعہ بفضلہ تعالیٰ شفا پائی ہے آپ کو اجازت دیتا ہوں۔ کہ آپ اس گواہی کو مخلوق خدا کی عام اطلاع اور بہتری کے لئے شائع فرما دیں۔

غزن خاں جمعدار اڈجوٹنٹ (۲۰ سکھ میل کور۔ راولپنڈی) ساکن موضع کامل پور۔ تحصیل فتح جنگ ضلع اٹک

یہ دوائی دراصل حضرت حکیم نور الدین مغفور رئیس بھیرہ کی ایجاد ہے۔ اس کے استعمال سے آنکھ کی ہر مرض۔ ککرے درد دھند پڑبال وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

فی تولہ ایک روپیہ (عہ)

محمد احمد اینڈ کمپنی۔ قادیان

مزید خوشخبری

آجکل جو ممیرا اور دیگر اشیاء مثلاً بہی دانہ۔ گل بنفشہ۔ بیتیس سفید ہندوستان و دیگر ممالک میں قیمت گراں اور نقلی فروخت ہو رہا ہے۔ اس سے بڑھکر لائق عمدہ اور پختہ اور تازہ اور سستا اصلی ہماری دکان سے مل سکتا ہے۔ جو صاحب چاہیں منگا کر ملاحظہ فرما دیں۔ بذریعہ وی پی روانہ خدمت ہو گا۔

گل بنفشہ اول نمبر	گل بنفشہ نمبر ۲	بہی دانہ اصلی	مغز اخروٹ
فی سیر للعہ	فی سیر ہے	فی سیر للعہ	فی سیر عہ
ممیرا اصلی	بیتیس سفید اصلی	زعفران کشمیری	
فی تولہ عہ	فی سیر عہ	فی تولہ عہ	

بذر البنج یعنی اجوائن خراسانی فی سیر یک روپیہ

محصول ڈاک بذمہ خریدار

المشتہر

محمد نصر اللہ خان احمدی جنرل مرچنٹ یاڑی پورہ ڈاکخانہ کولہ گام ریاست کشمیر

ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ دار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل (ایڈیٹر)

میری عینک چھوٹ گئی

اور میرے دوست کی اندھی آنکھیں روشن ہو گئیں!

ایک ہزار روپیہ کا نقد انعام

جناب شفیع الدین صاحب تارکہ ہیمپٹن شائر رجمنٹ کراچی سے لکھتے ہیں۔ "آپ کا موتی سرمہ بندہ نے استعمال کیا جس سے بہت فائدہ ہوا۔ بندہ تین سال سے عینک لگاتا تھا۔ مگر آپ کے سرمہ سے عینک لگانے کی عادت جاتی رہی۔ میں نے یہ سرمہ ایک آریہ صاحب کو بھی دیا۔ اس کی آنکھیں خراب تھیں۔ اس کے استعمال سے اسے بہت فائدہ ہوا۔ وہ کچھ نہیں پڑھ سکتا تھا۔ سرمہ لگانے سے اس کی آنکھیں روشن ہو گئی ہیں۔ اب وہ خوشی سے سارا دن پڑھا کرتا ہے۔ اور سرمہ کی بہت تعریف کرتا ہے۔ براہ کرم دو تولہ سرمہ اور مجھے بذریعہ وی پی جلد بھیجدیں"۔ اس شخص کو ایکہزار روپیہ کا نقد انعام دیا جائیگا۔ جو یہ ثابت کرے کہ یہ مذکورۃ الصدر سارٹیفکیٹ جعلی ہے۔ آج موتی سرمہ ضعف بصر ککرے۔ خارش چشم جلن۔ پپوٹوں کی سوزش گوہانجنی۔ رتوندہ۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال ابتدائی موتیابند غرضکہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر مانا گیا ہے۔ قیمت فی تولہ صرف ۱۲ محصولڈاک علاوہ اگر فائدہ نہ ہو تو ڈبل قیمت واپس لو۔ اس سے بڑھکر اور کیا تسلی دیجا سکتی ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ مینجر کارخانہ موتی سرمہ رجسٹرڈ نور بلڈنگ قادیان

ایک نادر موقع

ایک مکان پختہ آٹھ مرلے (مرلہ ۲۲۵ مربع فٹ) زمین میں واقعہ محلہ دارالفضل برلب سڑک تعلیم الاسلام ہائی سکول جسمیں چار کمرے ہر دو جانب و رانڈے و ڈیوڑھی ہے کل مکان پختہ نو تعمیر جس میں خشت پختہ لکڑی اعلیٰ لگائی گئی ہے جس کے بیرونی کمرے دکانوں کا کام دیسکتے ہیں بسبب ضرورت اصلی لاگت مبلغ ڈھائی ہزار روپیہ پر قابل فروخت ہے۔ ورنہ موقع کے لحاظ سے اب چوگنی قیمت پر ایسی زمین کا ملنا غیر ممکن ہے جن اصحاب کو خریدنا منظور ہو ذیل کے پتہ پر خرید فرمادیں ؂

قادیان مولوی فضل الٰہی مہاجر منتظم تعمیر مکانات وغیرہ

ایک ڈاکٹر کے بارہ سالہ تجربہ کا اعلان

آنکھوں والے پڑھیں

ہزاروں بیماروں کے ہاتھوں سے نکلنے اور بارہ سالہ تجربہ کے بعد اس بات کا پرزور الفاظ میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ گرینول کش ہی ہے جو مندرجہ ذیل امراض کا صحیح اور شافی علاج ہے۔ ککرے لالی۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ آنکھوں کا روشنی برداشت نہ کرسکنا پلکوں کا سرخ اور موٹے ہونا۔ پلکوں کے بال گرنا۔ لکھتے پڑھتے یا نظر کا کام کرتے وقت آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا یا نظر کا گھبرا جانا یا آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ گاڑھا مواد بہنا۔ السر آف دی کارنیا۔ (ڈھیلے پر زخم کا ہونا) سفیدی آنکھ۔ پیشانی اور سر میں درد کرنے میں گرینول کس ہی مسیحائی اعجاز دکھاتا ہے۔ کاپر سلفاس کاسٹک، لوشن۔ بجلی کے استعمال سے اول تو یہ شکایات دور نہیں ہوتیں۔ دوم ان سے اور خرابیاں پیدا ہو کر آنکھوں کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ میرے اور دیگر بڑے بڑے ڈاکٹروں کے تجربات نے ان کو نقصان دہ ثابت کیا ہے۔ ان خرابیوں کا مفصل بیان میں نے رسالہ روہے ککرے میں خوب کیا ہے بکس بچے سے لیکر بوڑھے تک مفید ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کی کسی عزیز کو کوئی تکلیف ہے۔ تو منگوا کر فائدہ اٹھائیں بکس میں چار ادویہ ہیں۔ جو مختلف اوقات میں استعمال کی جاتی ہیں۔ پرچہ طریق استعمال اور رسالہ ہمراہ بھیجا جائے گا۔ بکس کلاں پانچ روپے۔ میانہ اڑھائی روپے خورد ڈیڑھ روپیہ

آنکھیں بنوانے والے احمدی بھائی مجھ سے خط و کتابت کریں

ڈاکٹر عبدالرحمٰن موگا ضلع فیروزپور

قرآن کریم بطرز یسرنا القرآن چھپ گیا

قیمت ۳ مجلد ۳

ملفوظات احمدیہ نمبر ا ۸ نمبر ۲ ۸ حضرت اقدس کی تمام تقریروں کا مجموعہ مجربات نورالدین ۸ سلک مروارید ہر دو حصہ ۱۰ اردس خوبیوں والی حمائل ۸ کیفیت وید ۵ برگزیدہ رسول ۵ تبلیغ ہدایت ۸ ازالہ اوہام مکمل ۸ قاعدہ یسرنا القرآن ۵ سیرت مسیح موعود ۴ لیکچر لاہور ۲ نصیر بکڈپو قادیان

مرہم عیسیٰ

ہر قسم کے زخموں جراحتوں چوٹوں جلدی بیماریوں اور ہر قسم کے خبیث زہریلے پھوڑے پھنسیوں۔ ناسوروں ورموں خنازیر۔ سرطان گھاؤ گنج خارش بواسیر جانوروں کے کاٹ لینے جل جانے وغیرہ کیلئے باذن اللہ شفا اور خصوصیت سے لاثانی علاج ہے۔ قیمت فی ڈبیہ خورد ۱۲ متوسط ۸ کلاں ۸

علاوہ محصولڈاک

مفرح یاقوتی

یہ لذیذ اور خوشگوار مفرح تفریح الطبع اعضائے رئیسہ و قوت بصر و تقویت معدہ و جگر و مثانہ دل و دماغ و دماغی محنت کیلئے از بس مفید ہے۔ ازالہ وسواس و غموم کیلئے اور حرارت غریزی و نشاط ردوع کیلئے بے نظیر ہے۔ دھڑکن۔ خفقان اور مالیخولیا عصبی و بدنی کمزوری کے لئے باذن اللہ شفا اور لاثانی علاج ہے۔ قیمت فی ڈبیہ خورد ۸ کلاں ۵ علاوہ محصولڈاک۔

حضرت خلیفۃ اوّل رضی اللہ عنہ کی عظیم الشان تصدیق

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مفرح یاقوتی تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ بے ریب مفید ہے۔ میں نے اپنے ایک شریف مریض پر اسکا تجربہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے کارخانہ میں برکت دے۔ مرہم عیسیٰ کیطرح ان کے کارخانہ میں بعض ادویہ بہت عمدہ ہیں۔

حکیم محمد حسین مالک کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور طلب کرو۔

رشتہ کی ضرورت

ایک بالغ جوان قرآن شریف دار اردو پڑھی لکھی امور خانہ داری سے واقف احمدی لڑکی کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکا تعلیم یافتہ برسر روزگار مخلص نوجوان مبائع احمدی ہو۔ آمدنی یکصد روپیہ کے قریب ہو۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

منشی اللہ دتا صاحب سیکرٹری انجمن احمدیہ دفتر ڈپٹی کلکٹر نہار ڈویژن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

تریاق چشم (رجسٹرڈ) کی تصدیق

نقل ترجمہ انگریزی سارٹیفکیٹ صاحب سول سرجن بہادر کیمبل پور

"میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے تریاق چشم" جسے مرزا حاکم بیگ صاحب نے تیار کیا ہے۔ استعمال کیا ہے۔ میں نے گوجرات اور جالندھر میں اپنے ماتحتوں (یعنی ڈاکٹروں) اور دوستوں میں بھی تقسیم کیا ہے۔ میں نے سفوف مذکور کو آنکھوں کی بیماریوں بالخصوص ککروں میں نہایت مفید پایا۔ جیسا کہ دیگر سارٹیفکیٹوں سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ دستخط انگریزی صاحب سول سرجن" نوٹ:۔ قیمت پانچ روپے (صمہ) تریاق چشم رجسٹرڈ علاوہ محصولڈاک وغیرہ موازی ۸ رکھی بذمہ خریدار ہوگا

المشتھر:۔ خاکسار میرزا حاکم بیگ احمدی موجد تریاق چشم (رجسٹرڈ) گڑھی شاہدولہ صاحب گجرات پنجاب

سرمہ منظور نظر

کے متعلق ہمیں کچھ خود کہنے کی ضرورت نہیں یہ نیر اسم (اسم) بامسمیٰ ہونے کا ثبوت خود آپ کو دیگا۔ جو کہ دکھتی آنکھوں دھند۔ جالا سفیدی چشم۔ ککرے نئے ہوں یا پرانے ضعف بصر خارش آنکھوں سے پانی آنا وغیرہ میں خدا کے فضل سے اکسیر ہے ایک دفعہ ضرور منگا کر تجربہ کرو۔ قیمت رفاہ عام کے لئے بالکل واجبی فی تولہ ۸ علاوہ محصولڈاک

مینجر شفاخانہ دلپذیر سلانوالی ضلع سرگودھا

عظیم الشان بشارت

احمدی جماعت کو مبارک ہو کہ قرآن پاک کا مستند ترجمہ تیار ہو گیا

آج احمدی جماعت سے حضرت مولانا المکرم مفسر قرآن جناب مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی علمی فضیلت مخفی نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اوّل و ثانی کی صحبت بابرکت نے مولانا موصوف کی علمیت کو اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ الحمد للہ کہ یہ ترجمہ ایسے مستند عالم کی قلم سے ہوا ہے۔ گذشتہ تراجم میں جس قدر خرابیاں تھیں۔ اس ترجمہ نے ان کی کما حقہ تلافی کر دی ہے۔ جماعت میں جس قدر ایک مستند ترجمہ کی ضرورت تھی وہ اظہر من الشمس ہے۔ الحمد للہ کہ مولانا المکرم کے اس ترجمہ نے جماعت کی ایک بڑی بھاری ضرورت کو پورا کیا ہے۔ اور اس کے لئے جماعت احمدیہ جس قدر بھی اللہ کریم کا شکریہ ادا کرے۔ کم ہے۔ حضرت مولانا ممدوح نے اس قابل قدر ترجمہ میں کن کن امور کو ملحوظ خاطر رکھا ہے۔ اس کے لئے آپ صاحبان ذرا حضرت ممدوح کے اس مضمون کو ملاحظہ فرمایئے۔ جو درج ذیل ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؛ نحمدہ و نصلے علےٰ رسولہ الکریم

اس وقت عام طور پر دو قسم کے قرآن مجید کے ترجمے ملتے ہیں۔ اول تحت لفظ جن میں الفاظ عربیہ کا ترجمہ دوسری زبان میں کیا گیا ہے۔ مگر اس دوسری زبان کی ترکیب اور ساخت کو ترک کر کے عربی ترکیب اور ساخت اختیار کی گئی ہے۔ یا بلفظ دیگر الفاظ تو اردو یا فارسی وغیرہ ہیں۔ مگر ڈھانچہ اور قالب عربی ہے۔ اور یہی وہ گلابی اردو ہے۔ جس کا آج کل بجا طور پر تمسخر اڑایا جاتا ہے۔ کیونکہ جب بھی الفاظ ایک زبان کے ہوں۔ اور ڈھانچہ اور قالب دوسری زبان کا۔ اس کا مطلب نہ اس زبان والے سمجھینگے۔ کہ جس کے الفاظ ہیں۔ اور نہ اس زبان والے کہ جس کا ڈھانچہ ؛ دوم بامحاورہ تو اس کو اگرچہ لوگ سمجھ لیتے ہیں۔ مگر اس میں دو بڑے عظیم الشان نقص پائے جاتے ہیں۔ اوّل یہ کہ مترجمین اپنا فقرہ چست کرنے اور محاورہ درست کرنے کے لئے جو چاہتے ہیں۔ قرآن مجید کے الفاظ کے معانی میں کمی اور بیشی کر دیتے ہیں۔ جو ایک قسم کی تحریف ہے۔ اور قرآن مجید میں کسی قسم کی تحریف جائز نہیں۔ دوم یہ بامحاورہ ترجمہ فی الحقیقت اس مفہوم کا دوسری زبان میں ادا کرنا ہے۔ جو کہ مترجم صاحب نے اس آیت یا جملہ اور فقرہ سے سمجھا ہوتا ہے۔ نہ کہ اس آیت کے واقعی معنی۔ اگر میرے احباب میرے اس معروضہ کے بعد کسی ترجمہ بامحاورہ کو اٹھا کر کسی جگہ سے پڑھیں گے۔ تو ان کو میری بات کی ضرور تصدیق کرنی پڑیگی پس پہلی اور نہایت اہم بات جو اس ترجمہ میں میں نے ملحوظ رکھی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ الفاظ قرآن کے معانی اردو زبان میں بلا کم و کاست بیان ہوں۔ اور اس کا ڈھانچہ اور قالب بھی حتی الامکان اردو ہی کا ڈھانچہ اور قالب ہو۔ نہ کہ عربی کا۔ تا کہ دونوں قسم کے تراجم کے بیان شدہ نقائص سے پاک ترجمہ احباب کے ہاتھ آئے۔ اور اس میں بھی شک نہیں۔ کہ تراجم اور تفاسیر کے بیان کردہ معانی اور مطالب ایسے ہیں۔ کہ ان میں سے اکثر پر مخالفین کی طرف سے اعتراض وارد کئے گئے۔ اور وہ اسی وجہ سے وارد ہوئے ہیں۔ کہ وہ معانی اور مطالب غلط ہیں کئی ایک ایسے ہیں۔ جو کہ خداوند کریم کی فعلی کتاب کے یعنی واقعات کے بالکل خلاف ہیں۔ مثلاً انزل من السماء ماءً۔ کا ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ کہ اس نے آسمان سے پانی اتارا ہے۔ اور بعض اس کے ایسے مفسر بھی ہیں۔ کہ ان کا بیان ہے۔ کہ آسمان پر چند نہریں ہیں۔ اور بارش کے فرشتہ کے ہاتھ میں ایک چھلنی ہے۔ جس میں ان نہروں سے پانی بھر کر ٹپکا دیتا ہے۔ پس یہ ترجمہ اور یہ تفسیر یقیناً واقعات کے خلاف ہے۔ بلکہ قرآن مجید کے بھی خلاف ہے۔ وہ فرماتا ہے۔ فتری الودق یخرج من خلالہ (پارہ ۱۸ سورہ نور رکوع ۶ آیت نمبر ۴۳) یعنی بارش کی بوندیں بادل کے اندر سے نکلتی ہیں۔ اور کثرت کے ساتھ ایسے تراجم اور مطالب بیان شدہ ہیں۔ اور بعض مقامات پر ایسے تراجم ہیں۔ جو لغت کے خلاف ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں۔ کہ وہ دوسری آیات کے خلاف ہیں۔ اور بعض کی رو سے خدائے قدوس پر یا اس کے پاک گروہ انبیاءؑ پر بدترین نقائص اور الزام عائد ہوتے ہیں حالانکہ خدا کا کلام تو ان سب خرابیوں سے منزہ تھا۔ مگر ان مترجمین اور مفسرین کے غلط تراجم اور غلط تفاسیر کی وجہ سے تیرہ۱۳ صدیوں میں جو خرابیاں پیدا ہو گئی تھیں ان کو سوائے خدا کے اس موعود کے کہ جس کی نسبت سرور کائنات نے پہلے سے فرما رکھا تھا۔ کہ وہ حکم عدل ہوگا۔ اور کہ لو کان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ابناء فارس (اگر ایمان ثریا کے ساتھ لٹکا ہوا ہوگا۔ تو ابناء فارس سے ایک شخص اس کو لے آئے گا) اور کوئی رفع اور دفع نہیں کر سکتا تھا۔ پس میں نے حتی الامکان اسی حکم عدل یعنی سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی خوشہ چینی سے خواہ وہ حضور سے بلا واسطہ زبانی یا آپ کی تحریروں سے یا حضور کے ہر دو خلیفوں کے واسطہ سے حاصل کیا تھا۔ اس کے مطابق اس ترجمہ کو لکھا ہے۔ اور اس کے بعض مشکل مقامات پر یا ایسے مقامات پر کہ جہاں کوئی اعتراض وارد کیا گیا تھا۔ یا کوئی غلطی واقع ہوئی تھی مختصر نوٹ بھی لکھے ہیں۔ اور میں امید کرتا ہوں۔ کہ جو ان کو غور اور توجہ سے پڑھے گا۔ انشاء اللہ اس پر قرآن مجید کے دوسرے مشکل مقامات بھی حل ہو جائیں گے۔ اور دوسرے اعتراضات کو بھی رفع کر سکے گا ؛

اور خداوند کریم کے فضل و کرم سے اس ترجمہ میں اور بھی بہت سی خوبیاں ہیں۔ جن کو اس مختصر تحریر میں بیان کرنے کی گنجائش نہیں۔ پڑھنے والے خود معلوم کر لینگے۔ انشاء اللہ تعالےٰ

محمد سرور شاہ بقلم خود منیجر مدرسہ احمدیہ قادیان ۔ شرفہا اللہ وعظمہا۔

لکھائی چھپائی۔ کاغذ اعلیٰ۔ صحت کا خاص طور پر انتظام کیا گیا ہے۔ ۳۲ صفحہ کا پہلا پارہ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت بھیجا جا سکتا ہے۔ جس سے احباب اس کی لکھائی کاغذ وغیرہ کی خوبصورتی کا اندازہ لگا سکیں ؛ درخواستیں حسب ذیل پتہ پر آنی چاہئیں؛

المشتہر

محمد اسمٰعیل محمد عبداللہ تاجران کتب قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مندرجہ ذیل نایاب کتب

آئینہ کمالات اسلام

یہ اسم بامسمّےٰ کتاب بھی مدت سے نایاب تھی۔ جسے اب دوسری مرتبہ بصرف زر کثیر مع فہرست مضامین وانڈکس شائع کیا گیا ہے۔ اس بیش بہا ضخیم اور معارف سے لبریز کتاب میں صداقت اسلام پر نہایت ہی معقول اور دل میں اتر جانیوالے دلائل تحریر کئے گئے ہیں۔ اور بتلایا ہے۔ کہ ملائکہ اور شیطان کیا ہیں۔ نزول ملائکہ اور شہاب ثاقب کا گرنا اپنے اندر کیا اسرار رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا مخلوق چیزوں کی قسم کھانا کس لئے ہے۔ روح القدس۔ عرش اور آسمان کیا ہیں۔ آسمان سات کیوں بنے زمین و آسمان کو چھ دن میں بنانے میں کیا حکمت ہے۔ جبرئیل کے چھ سو پر کی فلاسفی۔ نبی کریمؐ جمیع انبیاء سے افضل ہیں۔ اسلامی اور مسیحی تعلیم کا موازنہ و مقابلہ۔ الٰہی مکالمہ و مخاطبہ کا شرف کسطرح حاصل ہو سکتا ہے۔ معجزہ اور اقتداری نشان کی حقیقت۔ الغرض اسی طرح کے اور بھی کئی ایک ادق اور ضروری امور پر نہایت شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور موجودہ زمانہ کے نیچریوں کے اکثر ان تمام اعتراضوں کو رد کر کے دکھلایا ہے۔ جو اسلامی تعلیم پر کئے جاتے ہیں۔ آخر میں اپنے دعویٰ مسیح موعودؑ کے ثبوت میں بھی مفصل تحریر ہے۔ ضخامت ... صفحہ کے قریب۔ قیمت صرف ہے

حقیقۃ الوحی

جو دس گنا قیمت پر بھی ملنا مشکل تھی۔ اب دوسری بار احباب کی زوردار خواہش کو پورا کرنے کیلئے شائع کی گئی ہے۔ اس معرکۃ الآراء اور ضخیم کتاب میں وحی۔ الہام۔ رؤیا۔ کشف اور خواب کی سچی فلاسفی اور اصل حقیقت واضح کیگئی ہے۔ مُلہم اور غیر مُلہم میں یقینی امتیاز کر کے بتلایا ہے رحمانی اور شیطانی خواب و تصرف کے حقیقی معیار بتلائے ہیں۔ اور موجودہ زمانہ کے نیچری خیال لوگوں کے ان تمام اوہام و وساوس کا بدلائل رد کیا گیا ہے۔ جو وحی و الہام پر اس زمانہ میں کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ دعا کی فلاسفی۔ صداقت اسلام صفات الٰہیہ کی تشریح دعویٰ مسیح موعود و مہدی معہود کا قرآن و احادیث سے ثبوت۔ پیغام پارٹی کا رد۔ مسئلہ کفر و اسلام و نبوت وغیرہ کا انقطاعی فیصلہ آخر میں ... صفحہ کا تبلیغی مضمون بزبان عربی انڈکس و فہرست و تین فوٹو کاغذ لکھائی چھپائی نہایت عمدہ حجم سوا سات سو صفحہ قیمت صرف صہ

براہین احمدیہ حصہ پنجم

یہ بے مثل کتاب برسوں سے نایاب تھی۔ اور احباب کو چہار گنی قیمت پر ملنی مشکل تھی۔ جسے اب دوسری بار دوستوں کی زوردار خواہش اور طلب پر مع فہرست مضامین و انڈکس بڑے اہتمام سے شائع کیا گیا ہے۔ اس میں جہاں دعا کی ضرورت معجزہ کی تعریف۔ توحید باری تعالےٰ۔ قرآنی تجلیات صداقت اسلام وغیرہ ضروری مضامین پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ وہاں مخالفین احمدیت کے اعتراضوں کا بھی تسکین بخش جواب دیا گیا ہے۔

حجم ۴۱۰ صفحہ قیمت صرف ۲/۸ دو روپے آٹھ آنہ

تریاق القلوب

یہ ضخیم اور اسم بامسمّیٰ کتاب بھی عرصہ دراز سے ختم ہو چکی تھی جسے اب لائبریری ایڈیشن پر چھپوایا گیا ہے۔ اسمیں جہاں حضرت مسیح موعودؑ نے اپنے دعوٰی کے ثبوت میں بہت سے آسمانی نشانوں کا مع چشمدید گواہوں کی شہادات کے ذکر فرمایا ہے۔ وہاں دیگر ضروری مسائل پر بھی بحث کی ہے۔ اور بدلائل واضح کیا ہے۔ کہ دنیا میں اسلام ہی ایک زندہ اور من جانب اللہ مذہب ہے اور حضرت نبی کریمؐ ہی کامل انسان ہیں۔ جنکی پیروی سے انسان خدا کا قرب اور عرفان حاصل کر سکتا ہے۔

حجم ۴۰۰ صفحہ قیمت صرف دو روپے چار آنہ (۲/۴)

انجام آتھم

یہ معرکۃ الآراء اور ضخیم کتاب سالہا سال سے ختم تھی۔ جسے اب بصرف زر کثیر دوسری بار نہایت آب و تاب سے شائع کیا ہے۔ اسمیں جہاں ڈپٹی عبداللہ آتھم والی پیشگوئی پر مفصل بحث ہے۔ وہاں مخالف علماء کے بعض بے اصل اعتراضوں کا بھی قلع قمع کیا گیا ہے۔ اور آخر میں حضور نے اس سوال کا نہایت ہی دلآویز اور مؤثر پیرایہ میں جواب دیا ہے۔ کہ آپکے دعویٰ کی تائید میں خدا تعالیٰ کیطرف سے کونسے ایسے نشان ظاہر ہوئے جو ایک طالب حق انپر غور کر کے یہ سمجھ سکے۔ کہ یہ کاروبار انسان کا منصوبہ نہیں ہیں۔ یہ جواب فی الواقعہ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ متلاشیان صداقت کو اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ حجم ۳۵۲ صفحہ قیمت (عہ)

منیجر بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان

احکام القرآن خریدیں

صوفی عبدالقدیر صاحب بی۔ اے افسر ڈاک حضرت خلیفۃ المسیح رقمطراز ہیں۔ کہ مکرمی حکیم محمدالدین صاحب (دروازہ امین آبادی) گوجرانوالہ نے ایک کتاب احکام القرآن کے نام سے شائع کی ہے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نشان کردہ احکام قرآن معہ ترجمہ جمع کر دئے ہیں۔ اس کی خریداری کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح نے پہلے بھی سفارش فرمائی تھی۔ حضور اب پھر ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ احباب خرید کر اس سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت عہ احباب حکیم صاحب موصوف سے منگوالیں۔

تحقیق واقعات کربلا
یا
کوائف کوفیان بے وفا

مصنفہ جناب مولانا مولوی خادم حسین صاحب خادم احمدی بھیروی الملقب پروفیسر شیعیات

یہ وہ معرکۃ الآرا کتاب ہے جس میں فاضل مصنف نے واقعہ شہادت کے اصل علل و اسباب کی تلاش کر کے ثابت کیا ہے کہ اس ارتکاب عظیم کے ذمہ وار اور بانی مبانی کوفیان بے وفا تھے۔ جو مذہباً شیعیان آل عباس سے تھے۔ اس نادر کتاب میں اہل سنت والجماعت کی کسی کتاب کا حوالہ تک نہیں دیا گیا۔ بلکہ شیعہ دوستوں پر اتمام حجت کی غرض سے حضرات شیعی مجتہدین کی معتبر اور مستند کتب کے حوالہ جات سے ہر امر کا ثبوت بہم پہنچایا ہے۔ طرز تحریر سلیس دل پسند اور ایسی دلفریب کہ ختم کئے بغیر چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ احباب اس نادر کتاب کا خود بھی مطالعہ کریں۔ اور اپنے حلقہ اثر میں سنی اور شیعہ دوستوں کو بھی مطالعہ کرائیں۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ۔ پانچ جلد کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ دس اور اس سے زیادہ تعداد میں خرید کر مفت تقسیم کرنے والے احباب سے ۱۲ر فی جلد

مباحثہ لاہور

حضرت مولانا مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کا مباحثہ سلسلہ احمدیہ کے مشہور معاند منشی پیر بخش سیکرٹری انجمن تائید الاسلام لاہور کے ساتھ یہ قابل دید کتاب تبلیغ کے لئے بیحد مفید ہے۔ قیمت فی جلد ۴ر پانچ جلد کے خریدار کو محصولڈاک معاف دس اور اس سے زیادہ تعداد میں خرید کر مفت تقسیم کرنیوالے احباب سے ۳ر فی جلد۔ خاکسار سید دلاور شاہ مہتمم دار الکتب احمدیہ کوچہ چابک سواران لاہور

ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ دار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل (ایڈیٹر)

188

گورنمنٹ پنجاب کے تمسکات ۱۹۴۷ء

حکومت پنجاب قرضہ کا اعلان کیوں کرتی ہے؟ اسلئے کہ اسی صوبہ سے قرضہ لیا جائے۔ اور اسی صوبہ کی ترقی اور اصلاح میں صرف کیا جائے ؛

کتنا قرضہ اور کس لئے؟ ایک کروڑ روپیہ جو وادی ستلج اور دیگر مقامات کی ایسی نہروں پر صرف کیا جائیگا۔ جو فائدہ بخش ہونگی ؛

قرضہ کے لئے ضمانت کیا ہوگی؟ حکومت پنجاب کا کل مالیہ ؛

شرح سود کیا ہے؟ ۴½ ۵ فیصدی ؛

مجھے روپیہ کب واپس ملیگا؟ بارہ سال کے عرصہ میں لیکن اگر آپ وادی ستلج کی نہر پر اراضی خریدینگے۔ تو اسکی قیمت کی پوری ادائگی یا اس کے جزو کی ادائگی میں آپ کے تمسکات پوری قیمت پر منظور کر لئے جائینگے ؛

مجھے قرضہ کے لئے درخواست کہاں کرنی چاہیئے؟ بڑے سرکاری خزانہ یا اسکے ماتحتی خزانہ سرکار یا امپیریل بنک کی کسی شاخ کے پاس جائیے ؛

مجھے قرضہ کیلئے درخواست کس طرح کرنی چاہیئے؟ وہاں سے جو فارم آپ کو ملیگا۔ وہ آپ پُر کر کے روپیہ ادا کر دیں ؛

مجھے سود کب سے ملے گا؟ جس تاریخ سے آپ روپیہ ادا کرینگے۔ اسی تاریخ سے ؛

مجھے سود کس طریقہ سے وصول ہو گا؟ ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۵ء تک کا سود آپکو اسی وقت نقد ادا کر دیا جائیگا جس وقت آپ روپیہ داخل کرینگے۔ اور اس کے بعد ششماہی پنجاب کے ہر ایسے خزانہ سرکار یا ماتحتی سرکار سے ادا ہوا کریگا جس کے متعلق آپ لکھیں گے کہ اسکے ذریعہ ادا ہوا کرے ؛

میں یہ قرضہ کب دے سکتا ہوں؟ ۱۲ ستمبر ۱۹۲۵ء سے ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۵ء تک جونہی ایک کروڑ روپیہ فراہم ہو جائیگا۔ قرضہ لینا بند کر دیا جائیگا ؛

مجھے کیوں قرض دینا چاہیئے؟ (ا) اسلئے کہ ضمانت بھی اچھی ہے۔ اور سود بھی اچھا ملتا ہے (ب) اسلئے کہ روپے کے بدلے میں زمین بھی ملتی ہے بشرطیکہ نیلام کی بولی تمہارے نام پر ختم ہو (ج) اسلئے کہ اگر آپ اپنے صوبہ کی امداد کرینگے۔ تو ایک اچھے شہری کیطرح اپنے فرض کو ادا کرینگے ؛

المشتہر

مائیلز ارونگ سیکرٹری گورنمنٹ پنجاب صیغہ مالیات

کحل الجواہر

حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب

موتی و ممیرا کا مجرب سرمہ

آپ کے مطب کا خاص سرمہ - کمزوری نظر - دھند - غبار - جالا - پھولا - ککرے - خارش چشم - آنکھوں سے پانی آنا - لیسدار رطوبت کا نکلنا - پرانی سرخی - شروع موتیا بند - نظر کا دن بدن کمزور ہونا - ان بیماروں کے لئے آپ کا سرمہ نہایت مفید ہے - تندرستی میں اس کا استعمال نظر کو بڑھاتا ہے اور کمزوری سے محفوظ رکھتا ہے - تجربہ شرط ہے آزمائیں - قیمت فی تولہ عہ

المشتہر

عبدالرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی قادیان (پنجاب)

محافظ حمل حب اٹھرا

جن کے بچے چھوٹے ہی فوت ہو جاتے یا مردہ پیدا ہوتے ہوں یا قبل از وقت پہلے حمل گر جاتا ہو - اس کو عوام اٹھرا کہتے ہیں - اور طب میں اسقاط حمل کہتے ہیں - اس مرض کیلئے مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب شاہی حکیم کا مجرب حب اٹھرا اکسیر کا حکم رکھتی ہیں - یہ گولیاں آپ کی مجربات مقبول و مشہور ہیں - یہ ان گھروں کے چراغ ہیں - جو اٹھرا کے رنج و غم میں مبتلا تھے - ان لاثانی گولیوں کے استعمال سے بچہ نہایت خوبصورت اٹھرا کے اثرات سے بچا ہوا پیدا ہوتا ہے - قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ (عہ) کل ۸ تولہ خرچ ہوتی ہیں - ایک ہی دفعہ منگوانے پر عہ

عبدالرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب

کشتہ سونا و موتی

تمام بدن کو طاقت اور قوت دینے کیلئے عموماً اور کمزور قوتوں کو بحال کر کے ترقی دینے کے لئے خصوصاً کشتہ سونا و موتی ہے - مقوی اعصاب و اعضاء رئیسہ و حرارت غریزی کی حفاظت کے لئے اعلیٰ درجہ کا ٹانک - کمزوری دل و دماغ و جگر کا تریاق جسمانی قوتوں کو قائم رکھنے والا کشتہ سونا موتی ہے - گردہ و مثانہ کی بیماریوں کا تریاق - کمی خون و خفقان و مرگی - کمزوری معدہ کے لئے قوی اثر رکھنے والا - دق اور سل جیسی مزمن اور مہلک بیماری میں خصوصیت سے مفید کشتہ سونا و موتی ہے -

قیمت خوراک ایک ماہ پندرہ روپیہ

عبدالرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی قادیان پنجاب

ہندوستان کی خبریں

امرتسر ۷ اکتوبر - شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے معرکۃ الآرا اجلاس آخر کار اختتام پذیر ہوا - جس میں متعدد تجاویز پیش ہوئیں - جن کا مختصر درج ذیل ہے -

(۱) شرومنی گوردوارہ پربندھک گوردوارہ بل کو منظور کرتی ہے اور تمام سکھوں سے استدعا کرتی ہے - کہ وہ اس پر عمل پیرا ہو جائیں - اس پر ترمیم پیش کی گئی - کہ جب تک گوردوارہ بل کے نظام عمل کی دفعات حکومت کی طرف سے شائع نہ ہو جائیں - اس وقت تک اس مسودہ پر مزید غور و خوض ایک ماہ تک ملتوی قرار دی جائے - اسے منظور کر لیا گیا - کمیٹی کے طرز عمل کو دیکھ کر مجلس منتظمہ نے استعفے داخل کر دیئے - (۲) کمیٹی پنتھ کو مبارکباد دیتی ہے - کہ وہ گوردوارہ ننگر جیتو کے معاملے میں کامیاب ہوا اور وہاں بڑے پر امن طریق سے ۱۰۱ کھنڈ پاٹھ ختم کئے - آخری تجویز یہ منظور کی گئی - کہ بھائی پھیرو کے مورچہ کو بالکل ختم کر دیا جائے ؛

امرتسر میں ایک ۵۰ سالہ ہندو کا جو پچھلے دنوں حلقہ بگوش اسلام ہوا - اس کی خواہش کے مطابق ختنہ کیا گیا -

بمبئی ۱۰ اکتوبر - دو ہفتوں سے کچھ اوپر اپنی بات پر اڑے رہنے کے بعد ہڑتال کرنے والے مزدور چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں کام پر واپس آنا شروع ہو گئے ہیں ؛

دہلی ۷ اکتوبر - گورنمنٹ ہند نے مولانا شوکت علی کو بر تار دیا ہے - جس میں انہیں یہ اطلاع دی گئی ہے کہ مرکزی گورنمنٹ نے مقامی گورنمنٹ کو یہ ہدایات دی ہیں - کہ جو لوگ حجاز وفد کے لئے چنے گئے ہیں - انہیں پروانہ ہائے راہداری دے دیئے جائیں ؛

مولانا ظفر علی خاں نے گذشتہ جمعہ کی نماز جامع مسجد کانپور میں ادا کی - اور وہ بعد نماز جمعہ تقریر کرنے کیلئے منبر پر کھڑا ہو گیا - پہلے ہی اعلان جاری ہو چکا تھا - کہ دوران تقریر میں کوئی صاحب نہ بولیں - مگر ظفر علی خاں نے ممبر پر کھڑے ہوتے ہی نجدیوں کی بے جا حمایت اور تعریف و مدح خوانی اس انداز سے شروع کی - کہ تمام سامعین برانگیختہ ہو گئے - ابھی ۵ منٹ کا عرصہ بھی نہ گذرا ہو گا - کہ متولی مسجد نے آپ کو جبراً ممبر سے اتار دیا - بعد ازاں ظفر علی خان اپنی جان بچا کر ایسا بھاگا - کہ کہیں اس کا نام و نشان ہی نہ ملا (غلام نقش بند بی - اے - کانپور) ؛

لکھنؤ ۸ اکتوبر - چلتی ٹرین میں ڈاکہ ڈالنے والوں کی گرفتاریوں کے سلسلہ میں لکھنؤ یونیورسٹی کے دو طالب علم بھی پکڑے گئے ہیں - اس وقت تک ۲۷ گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں - جن میں کانگرس کے بڑے بڑے ممبر بھی ہیں - مزید گرفتاریوں کی امید ہے ؛

شملہ ۸ اکتوبر - وائسرائے ہند ۲ نومبر کو بمقام جمرود خیبر ریلوے کی رسم افتتاح ادا فرمائیں گے ؛

ڈپٹی کمشنر لاہور نے زیر دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری جو اعلان جاری کیا تھا - کہ ۱۴ روز تک کوئی جلسہ لاہور میں نجدیوں کے مخالف یا موافق منعقد نہ کیا جائے - اس میں ۱۲ دن کی اور توسیع کی گئی ہے ؛

ممالک غیر کی خبریں

اس خیال سے کہ جدہ پر نجدی حملہ کرنے والے ہیں - غیر ملکی لوگوں کے مال و جان کی حفاظت کے لئے انگریزوں نے اپنے جہاز بندرگاہ جدہ پر بھیج دیئے ؛

پیرس ۷ اکتوبر - طنجہ کا ایک پیغام مظہر ہے - کہ امیر محمد بن عبدالکریم نے اپنے وزیر خارجہ سیدی محمد زرقانی کو بالزام غداری توپ سے دم کرا دیا - بعض قائدین و شیوخ قائل کو بھی سزائے موت دی گئی ہے ؛

ماسکو ۹ اکتوبر - آج بمقام یورغہ حزب العوام منگولیا کی کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا - فرمانروائے منگولیا - جو قیام جمہوریہ سے پہلے حکمران تھا - کا تمام مال و متاع بحق جمہوریہ ضبط کر کے فروخت کر دیا جائے - مال کی قیمت کا اندازہ ۱۰ لاکھ روبل کیا جاتا ہے - جو تعلیمی اغراض میں صرف ہونگے ؛

پیرس ۷ اکتوبر - عامہ واقع ملک شام سے شدید فتنہ و فساد کی خبریں آئی ہیں - جہاں مقامی آبادی نے بدوؤں کی مدد سے ایک سرکاری عمارت پر حملہ کر کے پولیس کے ہتھیار چھین لئے -

لنڈن ۵ اکتوبر - اخبار ٹائمز کا نامہ نگار بخارسٹ سے لکھتا ہے - کہ بمقام ہوتین واقع شمالی بسارابیہ میں ایک زبردست انقلابی سازش معلوم ہوئی ہے - سازش کے سرغنہ جو روسی فوج کا ایک سابق لفٹنٹ تھا - اور چند دیگر اجتماعین کی گرفتاری کا نتیجہ یہ نکلا - کہ اسلحہ مشین گن، بم اور دیگر سامان حرب و ضرب کی ایک بڑی مقدار و تعداد برآمد ہوئی - معلوم ہوا - کہ سازش کنندگان یہ سازش کر رہے تھے - کہ شاہ و ملکہ رومانیہ کو قتل کر ڈالا جائے - جب کہ وہ ۱۱ اکتوبر کو بمقام جیسی تشریف لائیں ؛

۱۳ ستمبر کو ایک ہسپانوی رجمنٹ کے سپاہیوں میں جب کہ مراکش جنگ کیلئے جانیوالے تھے غدر ہو گیا - سپاہیوں نے بیان کیا کہ وہ کافی عرصہ جنگ میں کام کر چکے ہیں - بہت سے افسر بھی اس بغاوت میں حصہ لے رہے تھے ؛

(منشی عبدالرحمٰن صاحب پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا)